بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

شمالی وزیرستان میں امریکی ڈرون حملہ، 8 جنگجو ہلاک، آپریشن ضرب عضب سے دہشتگردوں کے 60 فیصد ٹھکانے تباہ

نقل مکانی کرنیوالوں کیلئے کرفیو میں نرمی

جاسوس طیاروں نے درگاہ منڈی اور طوری خیل میں مکان، گاڑی اور ٹرک کو نشانہ بنایا، مرنیوالے غیر ملکی دہشتگرد تھے، حکام، عسکریت پسندوں کا آپریشنل نظام اور اسلحے کے ذخائر تباہ

اسلام آباد ،میرانشاہ (نمائندہ جنگ،ایجنسیاں) شمالی وزیرستان کی تحصیل میران شاہ میں امریکی ڈرون حملے میں 8افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے ۔ جاسوس طیاروں نے میران شاہ کے علاقوں درگاہ منڈی اور طوری خیل میں ایک مکان ، گاڑی اور ٹرک پر وقفے وقفے سے میزائل داغے جس کے نتیجے میں 8افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے ، ادھر فرانسیسی خبر رساں ادارے نے حکام کے حوالے سے ڈرون حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ حملے میں دہشت گردوں کو نشانہ بنایا گیا ہے اورمارے جانے والے افراد غیر ملکی دہشت گرد تھے ۔ دوسری جانب ایجنسی میں آپریشن ضرب عضب جاری ہے جبکہ نقل مکانی کرنے والوں کیلئے کرفیو میں نرمی کی گئی ہے ،سکیورٹی حکام کے مطابق علاقہ خالی ہوتے ہی بڑی زمینی کارروائی شروع کی جائیگی،سکیورٹی فورسز نے باجوڑ ایجنسی کے متعدد سرحدی علاقوں کا کنٹرول سنبھال لیاہے اوروہاں چیک پوسٹیں قائم کرکے دس سال بعد پاکستانی پرچم لہرادیا ہے جبکہ ماموند قبائل نے بھی فوج کی بھرپور حمایت کا اعلان کیاہے ۔ دریں اثناء بدھ کو میر علی سے 30ہزار افراد نقل مکانی کرکے بنوں پہنچے ہیں،پاک فوج کے سرجیکل اسٹرائیکس اور زمینی دستوں کی کارروائیوں کے باعث میر علی اور دیگر علاقوں میں عسکریت پسندوں کے 60فیصد سے زائد ٹھکانوں کو تباہ کردیا گیاہے۔اہم حکومتی ذرائع نے بتایا کہ مربوط آپریشنل حکمت عملی کے تحت ہونے والی کارروائیوں کے باعث ،طالبان ،ازبک، چیچن اور دیگر عسکریت پسند گروپوں کی کمر توڑدی گئی ہے جس کے باعث یہ جنگجو تتر بتر ہونا شروع ہوگئے ہیں اور فرار کے راستے تلاش کررہے ہیں ،کارروائیوں کے دوران دہشت گردوں کا آپریشنل نظام تباہ اور بڑی تعداد میں اسلحے کے ذخائر بھی تباہ کیے گئے ہیں۔چار روز سے جاری آپریشن میں دہشت گردوں سے شمالی وزیرستان کے 40فیصد سے زائد علاقے کو خالی کرالیا گیاہے،پاک فوج کی جانب سے شمالی وزیرستان میں جاری آپریشن ضرب عضب کی جدید اور موثر حکمت عملی کے سبب مختلف علاقوں میں دہشت گردوں کو بھاری نقصان پہنچایا گیا ، جھڑپوں کے دوران 200سے زائد دہشت گردوں کو مار دیا گیا ہے۔ادھر شمالی وزیرستان کی تحصیل رزمک اور میر علی میں کرفیو میں نرمی کی گئی ہے جس کے بعد لوگوں نے علاقوں سے نقل مکانی شروع کردی ہے۔بدھ کو 30ہزار افراد بنوں پہنچے ہیں، سکیورٹی حکام نے اے ایف پی کو بتایاہے کہ کرفیو میں نرمی کا مقصد زمینی کارروائی سے قبل لوگوں کو علاقے سے نکالنا ہے ،میران شاہ اور میر علی کا پہلے ہی محاصرہ کیاجاچکا ہے ،شہریوں کے نکلتے ہی فوج پیشقدمی کرے گی،فوجی دستے پہلے دیہات،بعدازاں مضافاتی علاقوں میں داخل ہوں گے ،جہاں اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کے بعد ہم آخر میں پہاڑوں کارخ کریں گے۔ادھر سکیورٹی فورسز نے باجوڑ ایجنسی کی تحصیل ماموند کے سرحدی علاقے گلک ٹاپ ،نواٹاپ سمیت متعدد سرحدی علاقوں کا کنٹرول مکمل طورپر سنبھال لیا۔ تمام علاقوں میں چیک پوسٹیں قائم کرکے ان علاقوں پردس سال بعد پاکستانی سبز ہلالی پرچم لہرادیا۔ ماموند قبائل نے سکیورٹی فورسز کے مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ علاقے میں امن کیلئے سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ مل کر کام کریں گے اور کسی ملک دشمن عناصر کو علاقے کے امن خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی اور نہ ہی کسی شرپسند کو علاقے میں پناہ دی جائیگی۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے